سوال

کھانا حلال ہے۔ 2321

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اور سلف صالحین میں سے کون کون گھوڑے کی حلت کا قائل ہے۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

تہ!

بعد!

لثر اہل علم کے نزدیک گھوڑے کا گوشت کھانا جائز ہے، اور انہوں نے درج ذیل احادیث سے استدلال کیا ہے۔

« عَنْ اَسْمَاءَ قَالَتْ نَحَرْنَا فَرَسًا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ ا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فَاَكَلْنَاهُ » بخاری: 5200

''حضرت اسماء رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ہم نے عہد رسالت میں ایک گھوڑا ذبح کیا اور پھر ہم نے اسے کھایا''

« عَنْ جَابِرٍ ... » بخاری: 3982

''حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خیبر کے دن گدھوں کا گوشت کھانے سے منع فرمایا اور گھوڑوں کا گوشت کھانے کی اجازت دی''.

جبکہ امام ابو حنیفہ اور صاحبین اس کو مکروہ قرار دیتے ہیں۔ اور انہوں نے درج ذیل ایک آیت اور ایک حدیث سے استدلال کیا ہے۔

ہے :

بِغَالَ وَالْحَمِيرَ لِتَرْكَبُوهَا وَزِينَةً...8... سورة النحل

ھوڑے، اور خچر اور گدھے اس لیے ہیں تاکہ تم اس پر سواری کرو اور زینت کے لیے"

ہے.

لماء کرام اس کا یہ جواب دیتے ہیں :

لی :

ر ب "تم سے [illegible] (3).

یلی.

نیا :

" اور وہ تمہارے بوجھ ان شہروں تک اٹھا لے جاتے ہیں جہاں تم بغیر آدھی جان اور مشقت کیے پہنچ ہی نہیں سکتے "

اور اس سے یہ لازم نہیں آتا کہ گھوڑے پر وزن اور بوجھ لادنا بھی حرام ہے " انتہی

المجموع للنووی بتصرف.

ہے :

الد بن ولید رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے وہ بیان کرتے ہیں :

صلی اللہ علیہ وسلم عن لحوم الخیل والبغال والحمیر وکل ذي ناب من السباع » (رواہ أبو داود والنسائی وابن ماجہ)

ول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے گھوڑے اور خچر اور گدھے اور ہر کچلی والے وحشی جانور کے گوشت سے منع فرمایا "

حدیث ضعیف ہے، علامہ البانی رحمہ اللہ نے ضعیف سنن ابو داود میں اسے ضعیف قرار دیا ہے.

راجح موقف

راجح موقف یہی ہے کہ گھوڑے کا گوشت کھانا شرعا جائز ہے۔

ہے :

ھوڑے کے گوشت میں اجازت دی " اس نسخ کی دلیل ہے.

یہ ہے کہ میں نے ساری دنیا کا چکر نہیں لگایا ہوا، کہ اس کی خبر دے سکوں۔

ہا حلال ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ

جلد2